



سوال

(163) وصیت لپنے ماموں سے میل جول نہ رکھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے والد محترم نے وفات سے چند روز پہلے وصیت کی کہ لپنے ماموں سے کوئی میل جول نہ رکھیں۔ تعلقات مستقطع رکھیں۔ اگر تم نے ان سے دوبارہ تعلقات استوار کیے تو میں تمہیں قیامت کے دن معاف نہیں کروں گا۔ ان کی وفات کے بعد (گھریلو مجبوری کی وجہ سے) صلح ہو گئی۔ کیا ان کی وصیت کی خلاف ورزی کرنا گناہ تو نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وصیت کے پورا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے قانون و وصیت کی حدود میں ہو۔ قرآن و سنت کے احکام سے ہٹ کر کی جانے والی وصیت ناقابل نفاذ نہیں ہوتی۔ مثلاً کوئی وصیت کرے کہ اس کی قبر بلی بنائی جائے تو اس کی وصیت کو پورا نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ خلاف شریعت ہے، شریعت نے بلی قبر بنانے سے منع کیا ہے۔ اس طرح قطع رحمی کی وصیت بھی غیر شرعی ہے جو کہ آپ کے والد مرحوم نے کی ہے۔ لپنے والد کی اس لغزش کی معافی کے لیے ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں۔

قرآن مجید کے مطابق وصیت کو پورا کرنا ضروری ہے مگر وصیت غلط ہو تو اسے پورا نہیں کرنا چاہئے۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات مد نظر رکھیں:

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا تُمَسُّ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۸۲ ... سورة البقرة

”تو جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل دے، اس کا گناہ بدلنے والے پر ہی ہوگا۔ یقیناً اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ہاں جو شخص وصیت کرنے والے کی جانب داری یا گناہ کی وصیت کر دینے سے ڈرے تو وہ ان میں آپس میں اصلاح کر دے تو اس پر گناہ نہیں، اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔“

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

نماز جنازہ کے مسائل، صفحہ: 417



محدث فتویٰ